روزنامہ

FD-10 ٹیلیفون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 10/اپریل 2009ء 13ربیع الثانی 1430ہجری 10شہادت 1388ہش جلد 59-94 نمبر 78

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ زمانہ بھی روحانی لڑائی کا ہے۔ شیطان کے ساتھ جنگ شروع ہے۔ شیطان اپنے تمام ہتھیاروں اور مکروں کو لے کر (دین) کے قلعہ پر حملہ آور ہو رہا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ (دین) کو شکست دے مگر خدا تعالیٰ نے اس وقت شیطان کی آخری جنگ میں اس کو ہمیشہ کے لئے شکست دینے کے لئے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ مبارک وہ جو اس کو شناخت کرتا ہے اب تھوڑا زمانہ ہے ابھی ثواب ملے گا لیکن عنقریب وقت آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کی سچائی کو آفتاب سے بھی زیادہ روشن کر دکھائے گا۔ وہ وقت ہوگا کہ ایمان ثواب کا موجب نہ ہوگا اور توبہ کا دروازہ بند ہونے کے مصداق ہوگا۔ اس وقت میرے قبول کرنے والے کو بظاہر ایک عظیم الشان جنگ اپنے نفس سے کرنی پڑتی ہے۔ وہ دیکھے گا کہ بعض اوقات اس کو برادری سے الگ ہونا پڑے گا۔ اس کے دنیاوی کاروبار میں روک ڈالنے کی کوشش کی جائے گی اس کو گالیاں سنی پڑیں گی۔ لعنتیں سنے گا مگر ان ساری باتوں کا اجر اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ملے گا۔

لیکن جب دوسرا وقت آیا اور اس زور کے ساتھ دنیا کا رجوع ہوا جیسے ایک بلند ٹیلہ سے پانی نیچے گرتا ہے اور کوئی انکار کرنے والا ہی نظر نہ آیا اس وقت اقرار کس پایہ کا ہوگا؟ اس وقت ماننا شجاعت کا کام نہیں ثواب ہمیشہ دکھ ہی کے زمانہ میں ہوتا ہے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول کر کے اگر مکہ کی نمبرداری چھوڑ دی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو ایک دنیا کی بادشاہی دی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کمبل پہن لیا اور ہرچہ بادا باد، ماکشتی در آب انداختیم کا مصداق ہو کر آپ کو قبول کیا تو کیا خدا تعالیٰ نے ان کے اجر کا کوئی حصہ باقی رکھ لیا؟ ہرگز نہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے لئے ذرا بھی حرکت کرتا ہے وہ نہیں مرتا جب تک اس کا اجر نہ پالے۔ حرکت شرط ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی اللہ تعالیٰ کی طرف معمولی رفتار سے آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف دوڑ کر آتا ہے۔

ایمان یہ ہے کہ کچھ مخفی ہو تو مان لے۔ جو ہلال کو دیکھ لیتا ہے تیز نظر کہلاتا ہے لیکن چودھویں کے چاند کو دیکھ کر شور مچانے والا دیوانہ کہلائے گا۔

اس موقعہ پر مولانا مولوی عبداللطیف صاحب کابلی نے عرض کی کہ حضور میں نے ہمیشہ آپ کو سورج ہی کی طرح دیکھا ہے کوئی امر مخفی یا مشکوک مجھے نظر نہیں آیا پھر مجھے کوئی ثواب ہوگا یا نہیں۔ فرمایا:۔

آپ نے اس وقت دیکھا جب کوئی نہ دیکھ سکتا تھا۔ آپ نے اپنے آپ کو نشانہ ابتلاء بنا دیا اور ایک طرح سے جنگ کے لئے تیار کر دیا۔ اب بچ جانا یہ خدا کا فضل ہے۔ ایک شخص جو جنگ میں جاتا ہے اس کی شجاعت میں تو کوئی شبہ نہیں اگر وہ بچ جاتا ہے اور اسے کوئی گزند نہیں پہنچتا تو یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اسی طرح آپ نے اپنے آپ کو خطرات میں ڈال دیا اور ہر دکھ اور ہر مصیبت کو اس راہ میں اٹھانے کے لئے تیار ہو گئے اس لئے اللہ تعالیٰ آپ کے اجر کو ضائع نہیں کرے گا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 16)

اطاعت کرنے والے زندہ ہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وہی لبیک کہتے ہیں جو سنتے ہیں۔ اور مردوں کو اللہ اٹھائے گا پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔

(انعام:37)

ماٹو شوریٰ 10-2009ء

(چھٹی شرط بیعت)

یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں''

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 528

آفاقی نظام ''الوصیت'' کی منفرد خصوصیات

سیدنا حضرت مصلح موعود کے شہرہ آفاق لیکچر ''نظام نو'' فرمودہ 1942ء سے ماخوذ۔

''یہ نظام ملکی نہ ہوگا بلکہ بوجہ مذہبی ہونے کے بین الاقوامی ہوگا۔ انگلستان کے سوشلسٹ وہی نظام پسند کرتے ہیں جس کا اثر انگلستان تک محدود ہو، روس کے بالشویک وہی نظام پسند کرتے ہیں جس کا اثر روس تک محدود ہو مگر احمدیت ایک مذہب ہے وہ اس نئے نظام کی طرف روس کو بھی بلاتی ہے، وہ جرمنی کو بھی بلاتی ہے، وہ انگلستان کو بھی بلاتی ہے، وہ امریکہ کو بھی بلاتی ہے، وہ ہالینڈ کو بھی بلاتی ہے، وہ چین اور جاپان کو بھی بلاتی ہے پس جو روپیہ احمدیت کے ذریعہ اکٹھا ہوگا وہ کسی ایک ملک پر خرچ نہیں کیا جائے گا بلکہ ساری دنیا کے غریبوں کے لئے خرچ کیا جائے گا، وہ ہندوستان کے غرباء کے بھی کام آئے گا، وہ چین کے غرباء کے بھی کام آئے گا، وہ جاپان کے غرباء کے بھی کام آئے گا، وہ افریقہ کے غرباء کے بھی کام آئے گا، وہ عرب کے غرباء کے بھی کام آئے گا، وہ انگلستان، امریکہ، اٹلی، جرمنی اور روس کے غرباء کے بھی کام آئے گا۔

غرض وہ نظام جو دنیوی ہیں وہ قومیت کے جذبہ کو بڑھاتے ہیں مگر حضرت مسیح موعود نے وہ نظام پیش کیا جو عالمگیر اخوت کو بڑھانے والا ہے۔ پھر روس میں تو روس کا باشندہ روس کے لئے جبراً اپنی جائیداد دیتا ہے لیکن وصیت کے نظام کے ماتحت ہندوستان کا باشندہ اپنی مرضی سے سب دنیا کے لئے دیتا ہے، مصر کا باشندہ اپنی مرضی سے اپنی جائیداد سب دنیا کے لئے دیتا ہے شام کا باشندہ اپنی مرضی سے اپنی جائیداد ساری دنیا کے لئے دیتا ہے یہ کتنا نمایاں فرق ہے............ نظام نو اور دنیوی نظام نو میں؟''

......لیکن اس نظام نو میں ایک زمیندار جس کے پاس دس ایکڑ زمین ہوتی ہے وہ ایک یا دو یا تین ایکڑ زمین دے کر روتا نہیں بلکہ دوسرے ہی دن اپنے بھائی کے پاس جاتا ہے اور اسے کہتا ہے اے بھائی! مجھے مبارکباد دو کہ میں نے وصیت کی توفیق پائی اور خداتعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی جس کے دوسرے معنے یہ ہوتے ہیں کہ غریبوں کے لئے دو یا تین ایکڑ زمین مجھ سے چھین لی گئی ہے۔ مگر وہ روتا نہیں، وہ غم نہیں کرتا بلکہ کہتا ہے بھائی جان! مجھے مبارکباد دو کہ میں نے وصیت کر دی اور کہتا ہے اللہ اب مجھے وہ دن بھی دکھائے کہ آپ بھی وصیت کر دیں اور میں آپ کو مبارکباد دینے کے قابل ہو جاؤں۔ جس وقت بیوی کو وہ یہ خبر سناتا ہے بیوی یہ نہیں کہتی کہ خدا تباہ کرے ان لوگوں کو جنہوں نے ہماری جائیداد لوٹ لی بلکہ اس کے ہونٹ کانپنے لگ جاتے ہیں اس کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں اور وہ للچائی ہوئی نگاہوں سے ان نگاہوں سے جن سے وہ اپنے خاوند کے دل کو چھینا کرتی ہے اس کی طرف دیکھتی ہے اور کہتی ہے دیکھو جی! اللہ نے آپ کو یہ توفیق دی کہ آپ نے وصیت کر دی میرے پاس اپنی جائیداد نہیں میں کس طرح وصیت کروں آپ اپنی جائیداد میں سے کچھ مجھے دے دیں تو میں بھی اس نعمت میں شامل ہو جاؤں اور وہ اپنے نسوانی داؤ پیچ اور ان تیروں سے کام لے کر جو کہ خاوند بہت کم برداشت کر سکتے ہیں آخر اسے راضی کر ہی لیتی ہے اور وہ اسے اپنی جائیداد میں سے کچھ حصہ دے دیتا ہے اس پر بیوی پھر اسی جائیداد کی وصیت کرتی ہے اور کہتی ہے میں اس کے 1/10 یا 1/8 یا 1/6 حصہ کی وصیت کرتی ہوں گویا اس بچی ہوئی جائیداد پر پھر ایمان ڈاکہ مارتا اور اس کا ایک اور حصہ قومی فنڈ میں منتقل ہو جاتا ہے اتنے میں بچہ گھر میں آتا ہے اور جب وہ سنتا ہے کہ اس کے باپ اور اس کی ماں نے وصیت کر دی ہے تو وہ دلگیر ہو کر بیٹھ جاتا ہے اور اپنے باپ سے کہتا ہے ابا جی! اللہ آپ کو دیر تک ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ میرے پاس تو کچھ نہیں میں کس طرح اللہ سے یہ ارزاں سودا کروں اگر مجھے کچھ دے دو تو میں بھی اللہ میاں سے اپنے لئے جنت کا سودا کر لوں۔ اگر اس کے باپ کو اس سے زیادہ محبت ہوتی ہے تو وہ یہ خیال کر کے کہ آخر میری جائیداد نے اسی کے پاس جانا ہے اسی وقت اپنی جائیداد کا ایک حصہ اسے دے دیتا ہے اور وہ وصیت کر کے اپنے رب سے جنت کا سودا کر لیتا ہے۔''

''وصیت کو غور سے پڑھ کر دیکھ لو وصیت کی ابتداء جائیداد پر رکھی گئی تھی مگر چونکہ مال جبراً نہیں چھینا جاتا بلکہ اس کے بدلہ میں جنت کی سی نعمت پیش کی جاتی ہے اس لئے وہ لوگ جن کے لئے مال لیا گیا تھا انہوں نے یہ نہیں کہا کہ یہ امراء جن کی جائیدادیں لی گئی ہیں خوب لوٹے گئے بلکہ وہ رنجیدہ ہوئے کہ اس نیک سودے سے ہمیں کیوں محروم کیا گیا ہے اور انہوں نے حضرت مسیح موعود سے درخواست کی ہمارے لئے بھی راستہ نکالا جائے اور خداتعالیٰ کی اجازت سے آپ نے انہیں اپنی آمدنیوں کی وصیت کرنے کی اجازت دے دی۔ گویا وہ طریق جو حضرت مسیح موعود نے جاری کیا ہے اس کی ابتداء جائیدادوں سے ہوئی مگر پھر ان لوگوں کے اصرار پر جن کی جائیدادیں نہیں تھیں اللہ تعالیٰ کی اجازت سے آپ نے آمدنیوں کی وصیت کی بھی اجازت دے دی اور اس طرح جائیداد اور آمد دونوں کے مقررہ حصے قومی فنڈ میں جمع ہونے شروع ہو گئے۔''

(انوار العلوم جلد 16 صفحہ 593 تا 596)

مشعل راہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا احباب جماعت کے نام پہلا پیغام

اسرائیل کے بھیانک مظالم کے خلاف دعاؤں کی تلقین

بڑے درد اور کرب سے اللہ کے حضور شور مچا دیں

پیارے احباب جماعت!

ہمارے سخت زخمی دلوں کے زخموں میں ایک ایسا زخم بھی ہے جو روز بروز زیادہ بھیانک، زیادہ گہرا اور زیادہ تکلیف دہ ہوتا چلا جا رہا ہے اور ہر لمحہ ہمارے دلوں سے خونابہ ٹپکا رہا ہے۔ میری مراد اسرائیل کے ان انتہائی بھیانک اور بہیمانہ مظالم سے ہے جو وہ بڑی بیدردی اور سفاکی کے ساتھ مسلمانان عالم پر توڑ رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اپنی زندگی کے آخری ایام میں اس کا شدید دکھ محسوس فرما رہے تھے اور اس ذکر پر ان کی آنکھیں مجسم درد بن جاتی تھیں۔

یہ درست ہے کہ بظاہر ہم ایک کمزور اور چھوٹی سی جماعت ہیں جو دنیا کی نظر میں التفات کے لائق بھی نہیں لیکن میں جانتا ہوں اور آپ بھی جانتے ہیں کہ ہم اپنے رب کے ادنیٰ غلام ہیں اور استحقاق کے بغیر ہمیشہ اس کی رحمت اور فضلوں کے ہم مورد رہے ہیں اور وہ ہماری گریہ وزاری کو قبول فرماتا ہے۔ پس میں تمام احمدی احباب مرد و زن، بوڑھوں اور بچوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ بڑے درد و کرب سے اللہ کے حضور ایک شور مچا دیں تا کہ وہ ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہر فرد بشر پر رحمت اور کرم کی نظر فرمائے اور اپنے آنسوؤں سے سجدہ گاہوں کو تر کر دیں اور اپنے رب کی رحمت کے قدم چوم کر عرض کریں۔ اے آقا رحمٰن رحیم! ہمارے سینے اس غم سے پھٹ رہے ہیں۔ امت محمدیہ سے درگزر اور عفو کا سلوک فرما اور اپنے محبوب محمدؐ کے نام کی برکت سے ان کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر دے اور ان کمزوروں کو دشمنان اسلام کے خلاف طاقت اور غلبہ عطا فرما۔ مسلمانوں کے دشمنوں سے ان دردناک مظالم کا انتقام خود اپنے ہاتھ میں لے لے یا پھر یہ عظیم تر معجزہ دکھا کہ دشمنوں کے دل یکسر بدل دے اور وہ حضرت محمد مصطفیٰؐ کی امت کا خون بہانے کی بجائے خود اپنے خون سے ان مظالم کا کفارہ ادا کرنے کی سعادت پائیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بیقرار دلوں کی دعاؤں کو پایۂ قبولیت میں جگہ دے گا اور ہمارے سخت زخمی دلوں کے اندمال اور سکینت کا سامان پیدا فرمائے گا اے خدا! ایسا ہی کر! دیکھ ہم تیرے حضور ذبح ہونے والی قربانیوں کی طرح تڑپ رہے ہیں۔

اے دل تو نیز خاطرِ ایناں نگاہ دار ۔۔۔ کآخر کنند دعویٔ حُبِّ پیمبرمؐ

والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم نوید احمد سعید صاحب

واقعات وحقائق کے آئینہ میں مسئلہ فلسطین

عالمی طاقتوں کے انسانیت سوز غیر منصفانہ وظالمانہ فیصلے اور اپنوں کی بے حسی

قسط دوم

اقوام متحدہ کا کردار

برطانوی مینڈیٹ کے آخری سال فروری 1947ء میں، حکومت برطانیہ نے تقسیم فلسطین کے مسئلہ کے حل کے لئے لندن میں ایک کانفرنس منعقد کی۔ اس میں مسئلہ حل نہ ہو سکا اور (منصوبہ کے مطابق) حکومت برطانیہ نے یہ مسئلہ UNO کے سپرد کر دیا۔

برطانیہ اس مسئلہ کے حل کا ذمہ دار تھا، لیکن برطانوی حکومت کا کردار مخلصانہ نہیں تھا۔ صیہونی لابی کے دباؤ کے تحت، انصاف کا خون کرتے ہوئے، اس مسئلہ کو جس کا UNO سے کوئی تعلق نہ تھا، UNO کے سپرد کیا گیا اور UNO نے جو تقسیم کی وہ اتنی ظالمانہ تھی کہ اس کے نتیجے میں آج تک فلسطین لہو میں تر ہے۔ جو کچھ ہوا اس کی چشمدید داستان حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی زبانی سنتے ہیں۔ جو اس وقت وہاں موجود تھے۔ آپ فرماتے ہیں۔

’’سب سے اہم مسئلہ جو اس اجلاس میں زیر بحث آیا وہ قضیۂ فلسطین تھا............اقوام متحدہ کے فلسطین کمیشن نے فلسطین کی تقسیم کی سفارش کی تھی یہ رپورٹ 1947ء کے اجلاس میں زیر بحث آئی اور اس پر اسمبلی کی اول کمیٹی میں بحث ہوئی۔ کمیٹی کے صدر آسٹریلیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایوٹ تھے۔ بحث کے دوران میں اول کمیٹی نے دو سب کمیٹیاں مقرر کیں۔ ایک کے سپرد یہ کام ہوا کہ تقسیم کی تفاصیل پر غور کر کے رپورٹ کرے اور دوسری کے ذمہ یہ فرض عائد کیا گیا کہ فلسطین کی وحدت کو برقرار رکھتے ہوئے عربوں اور صیہونیوں کے حقوق کی حفاظت کا منصوبہ تیار کرے کولمبیا کے مندوب دوسری کمیٹی کے صدر منتخب ہو گئے۔ کچھ دن بعد وہ اس ذمہ داری سے دستکش ہو گئے اور ان کی جگہ اس سب کمیٹی نے مجھے صدر منتخب کیا۔ دونوں سب کمیٹیوں کی رپورٹ پر طویل بحث وتمحیص کے بعد اول کمیٹی نے تقسیم کے حق میں تجویز منظور کر لی۔ اس عرصے میں بہت کشمکش جاری رہی۔ جب پاکستان کی طرف سے میں نے پہلی بار تقریر شروع کی تو عرب نمائندگان کو کچھ اندازہ نہ تھا کہ میری تقریر کا رخ کس طرف ہو گا............میری تقریر کا پہلا حصہ تو تاریخی اور واقعاتی تھا جس کے بعض حصوں سے بعض عرب مندوب بھی ناواقف تھے۔ جب میں نے تقسیم کے منصوبے کا تجزیہ شروع کیا اور اس کے ہر حصہ کی ناانصافی کی وضاحت کرنی شروع کی تو عرب نمائندگان نے توجہ سے سننا شروع کیا...... بحث کے دوران ہی میں ظاہر ہونا شروع ہو گیا تھا کہ کمیٹی کا فیصلہ دلائل یا انصاف کی بناء پر نہیں ہوگا۔ کمیٹی میں نیوزی لینڈ کے نمائندے سر کارل بیرنڈسن تھے۔ میری ایک تقریر کے بعد کمیٹی سے نکلتے ہوئے مجھ سے فرمایا کیسی اچھی تقریر تھی...... مجھے ان کے اظہار تحسین سے خوشی ہوئی۔ میں نے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دریافت کیا سر کارل پھر آپ کی رائے کس طرف ہوگی۔ وہ خوب ہنسے اور کہنے لگے ’’ظفر اللہ رائے بالکل اور معاملہ ہے‘‘۔

(تحدیث نعمت ص533، 534)

حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اس موقعہ پر رونما ہونے والے واقعات اور مختلف امور کے بارے میں تفصیلاً ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

فلسطینی وفد کے سربراہ کا موقف

جب بحث کا سلسلہ ختم ہو کر تقسیم کے منصوبے کے تفصیلی حصوں پر رائے زنی شروع ہوئی تو کمیٹی کے اجلاس کے دوران میں ہی ڈنمارک کے مندوب میرے پاس آئے اور فرمایا واقعات اور تمہارے دلائل سے صاف ظاہر ہے کہ تقسیم کا منصوبہ بالکل غیر منصفانہ ہے اور اس سے عربوں کے حقوق پر نہایت مضر اثر پڑے گا۔ سکینڈے نیویا کے تمام ممالک کے نمائندوں کی یہی رائے ہے۔ معلوم ہوتا ہے تقسیم کی تجویز ضرور منظور ہو جائے گی کیونکہ امریکہ کی طرف سے ہم پر بہت زور ڈالا جا رہا ہے۔ میں تمہیں یہ بتلانے آیا ہوں کہ کمیٹی میں عام طور پر یہ احساس ہے کہ ہم امریکہ کے دباؤ کے ماتحت ایک بے انصافی کا فیصلہ کرنے والے ہیں۔ اس احساس کا تمہیں فائدہ اٹھانا چاہئے۔ تم نے اپنی تقریروں میں علاوہ تقسیم کی سرے سے مخالفت کرنے کے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ اس کی بعض تجاویز ظاہراً طور پر عرب حقوق کو غصب کرنے والی ہیں مثلاً یافہ کا شہر جس کی 99 فیصد آبادی عرب ہے اسے اسرائیل میں شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح اور بہت سی ایسی خلاف انصاف تجاویز ہیں۔ اس وقت کمیٹی کی کارروائی بڑی جلدی میں ہو رہی ہے اگر تم ان تجاویز کے متعلق ترامیم پیش کرتے جاؤ اور مختصر سی تقریر ہر ترمیم کی تائید میں کر دو تو ہم سکینڈے نیویا کے پانچوں ممالک کے نمائندے تمہاری تائید میں رائے دیں گے اور کمیٹی کی موجودہ فضا میں تمہاری تمام ترمیمیں منظور ہو جائیں گی جس کا یہ نتیجہ ہوگا کہ اگر تقسیم کی ترمیم منظور ہو بھی گئی تو بہت سے امور میں عربوں کی اشک شوئی ہو جائے گی مجھے یہ تجویز پسند آئی اور میں نے یہ دیکھنے کے لئے کہ ان کا اندازہ درست ہے یا نہیں ایک معمولی سی ترمیم پیش کی اس پر فوراً رائے شماری ہوئی اور ترمیم منظور ہوگئی۔ اس پر السید جمال الحسینی نے جو فلسطینی وفد کے سربراہ تھے اور جن کی نشست عین میرے عقب میں تھی مجھ سے کہا۔ ’’ظفر اللہ یہ تم نے کیا کیا‘‘ میں نے ڈینش مندوب کی بات انہیں بتلائی۔ انہوں نے حیران ہو کر دریافت کیا کہ اگر تمہاری تمام ترامیم منظوری ہو گئیں تو تم تقسیم کے حق میں رائے دو گے؟

ظفر اللہ خان۔ ہرگز نہیں ہم پھر بھی پرزور مخالفت کریں گے لیکن اتنا تو ہو گا کہ تقسیم کا منصوبہ بہت کمزور ہو جائے گا اور اگر منصوبہ منظور ہو ہی گیا تو اتنا برا نہیں ہو گا جتنا اس وقت ہے۔

السید جمال الحسینی۔ ہمارے لئے تو بڑی مشکل ہوگی۔

ظفر اللہ خاں۔ آپ عرب ریاستوں کے نمائندوں سے کہہ دیں کہ وہ بے شک ترمیم کے حق میں رائے نہ دیں غیر جانبدار رہیں۔

السید جمال الحسینی۔ مشکل تو پھر بھی حل نہیں ہوتی۔

ظفر اللہ خاں۔ کیا مشکل ہے؟

السید جمال الحسینی۔ مشکل یہ ہے کہ اگر تقسیم ہمارے حقوق کو واضح طور پر غصب کرنے والی نہ ہوئی تو ہمارے لوگ اس کے خلاف جنگ کرنے پر آمادہ نہیں ہوں گے اور ہمیں سخت نقصان پہنچے گا۔ تم مہربانی کرو اور کوئی ترمیم پیش نہ کرو۔ میں خاموش ہو گیا۔

تقسیم فلسطین اور امریکی دباؤ

قواعد کے مطابق کمیٹی میں ہر تجویز کثرت آراء کے ساتھ منظور ہو جاتی ہے۔ چنانچہ کمیٹی میں تقسیم کا منصوبہ منظور ہو گیا۔ لیکن اسمبلی کے اجلاس میں ہر اہم معاملے کے متعلق تجویز کی منظوری کے لئے 2/3 آراء کی تائید لازم ہوتی ہے۔ اب ہماری کوشش یہ تھی کہ تقسیم کے حق میں دو تہائی کثرت پوری نہ ہو۔ اسمبلی میں بھی بحث خاصی لمبی ہو گئی۔ تقریروں کی افتاد سے ہمیں کچھ امید بندھنے لگی کہ تقسیم کی تجویز منظور نہیں ہو گی۔ اندازہ تھا کہ نومبر کے آخری بدھ کے دن رائے شماری ہو جائے گی۔ بعض ممالک کے متعلق ابھی پختہ علم نہیں تھا کہ وہ کس طرف رائے دیں گے۔ مثلاً لائبیریا کی طرف سے ابھی اظہار رائے نہیں ہوا تھا۔ میں فلشنگ جانے سے قبل لائبیرین وفد کے سربراہ مسٹر ڈینس کو ملنے کے لئے والڈارف اسٹوریا ہوٹل گیا۔ وہ اسمبلی جانے کو تیار تھے میں نے ان کی رائے معلوم کرنی چاہی۔ انہوں نے کہا میری ذاتی ہمدردی تو عربوں کے ساتھ ہے اور ابھی تک میری حکومت کی ہدایت بھی یہی ہے کہ تقسیم کے خلاف رائے دی جائے لیکن امریکہ کا دباؤ ہم پر بڑھ رہا ہے۔ کوشش کرو کہ آج رائے شماری ضرور ہو جائے۔ اس صورت میں ہم تقسیم کے خلاف رائے دیں گے۔ لیکن اگر آج رائے شماری نہ ہوئی تو پھر معلوم نہیں کیا صورت ہو۔ میری موجودگی میں انہوں نے اپنی سیکرٹری کو کہا۔ میں اب اسمبلی کے اجلاس کے لئے جا رہا ہوں میرے نام کہیں سے بھی کوئی پیغام آئے تو مجھے مت بھیجنا جو کچھ بھی ہوگا میں واپس آ کر دیکھ لوں گا۔ مجھ سے کہا آپ نے دیکھ لیا میں نے آج کا انتظام تو کر لیا ہے۔ میں نے ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور میں بھی اسمبلی کے اجلاس کے لئے فلشنگ چلا گیا۔ صبح کا اجلاس ختم ہونے تک یہ قیاس محکم ہو گیا کہ تقسیم کی تجویز منظور نہیں ہو گی۔ سہ پہر کا اجلاس شروع ہونے سے عین پہلے السید فاضل جمالی وزیر خارجہ عراق بڑی پریشانی کی حالت میں میرے پاس آئے اور فرمایا۔ میں نے سنا ہے کہ آج کا اجلاس بغیر رائے شماری ملتوی ہو جائے گا چلو صدر اسمبلی سے چل کر معلوم کریں۔ اسمبلی کے صدر برازیل کے مسٹر رانیا تھے۔ ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے فرمایا کل Thanks giving day ہے اور سیکرٹری جنرل ٹرگوے لی کہتے ہیں اسمبلی کا اسٹاف آج شام دیر تک کام کرنے پر رضامند نہ ہو گا۔ اس لئے آج سہ پہر کے اجلاس کے بعد اجلاس پرسوں صبح تک ملتوی کرنا پڑے گا۔ ہم نے کہا کہ رائے شماری آج سہ پہر کے اجلاس کے آخر میں ہو جانی چاہئے۔ صدر نے فرمایا اس کے لئے وقت نہیں ہوگا۔ ابھی پانچ تقریریں باقی ہیں۔ پھر ممکن ہے بعض مندوبین رائے شماری سے پہلے اپنے رائے کی وضاحت کرنا چاہیں۔ ہم نے کہا پانچ تقریریں کرنے والوں میں سے دو تو ہم ہیں جو آپ کی خدمت میں حاضر ہیں آپ ہمارے نام فہرست سے کاٹ دیں باقی صرف تین رہ جائیں گے اور آراء کی وضاحت کے متعلق آپ کا اختیار ہے کہ آپ اسے رائے شماری ہو جانے کے بعد تک ملتوی کر دیں لیکن وہ آمادہ نہ ہوئے۔ ہم ان پر کوئی دباؤ نہیں ڈال سکتے تھے کیونکہ اگر تقسیم کے حامی التواء پر مُصر تھے تو صدر اگر التواء پر رضامند نہ بھی ہوتے تو کثرت رائے سے التواء ضرور

ہو جاتا۔ لیکن یہ عذر کہ سٹاف دیر تک کام کرنے پر رضا مند نہ ہوگا ایک عذر لنگ تھا۔ اس کے بعد آج تک نہ صرف Thanks giving day سے پہلی شام سٹاف نے حسب ضرورت دیر تک کام کرنے پر کوئی عذر نہیں کیا بلکہ Thaks giving day پر بھی ہمیشہ اسمبلی کا اجلاس دو بجے تک دوپہر ہوتا رہا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ صدر اسمبلی اور سیکرٹری جنرل دونوں امریکن دباؤ کے ماتحت یا ذاتی رجحان سے صیہونیوں کی تائید میں تھے اور جب تقریروں سے یہ ظاہر ہوگیا کہ تقسیم کی تجویز کو دو تہائی کی تائید حاصل نہیں تو وہ دونوں اس منصوبے میں شریک ہوگئے کہ اجلاس جمعہ کی صبح تک ملتوی کیا جائے تاکہ اس وقفہ میں صیہونی، صدر ٹرومین کے دباؤ کے ذریعہ تین چار ایسے ممالک کی تائید حاصل کرسکیں جو اب تک تقسیم کے خلاف تھے۔

مغربی طاقتوں کو پُرزور انتباہ

سہ پہر کے اجلاس میں نے اپنی تقریر میں مغربی طاقتوں کو پُرزور انتباہ کرتے ہوئے کہا۔ آپ نے اول عالمی جنگ کے دوران میں جو وعدے عربوں سے کئے تھے ان کی خلاف ورزی نہ کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو بدعہدی کے مرتکب ہوں گے اور آئندہ عربوں کا اعتماد کلی طور پر آپ سے اٹھ جائے گا۔ تقریر ختم کرتے ہوئے میں نے کہا:۔

I beg you. I implore you. Entreat you not to destroy your credit in Arab countries. Tomorrow you may need their friendship but you will never get it.

لیکن طاقت کا گھمنڈ اندھا اور بہرہ کر دیتا ہے۔
ہمارے احتجاج اور ہمارے انتباہ صدا بصحرا ثابت ہوئے۔

تقسیم فلسطین کے لئے مسٹر ٹرومین کی کاوش

مسٹر ٹرومین 1944ء میں نائب صدر ہوئے تھے صدر روزویلٹ چوتھی بار صد منتخب ہونے کے بعد اپنی چوتھی میعاد کی ابتداء ہی میں فوت ہوگئے اور مسٹر ٹرومین نے ان کی جگہ صدارت سنبھال لی۔ 1948ء کے نومبر میں پھر انتخاب ہونے والا تھا اور اب کی بار مسٹر ٹرومین صدارت کے امیدوار تھے۔ صدارتی انتخاب سے ایک سال قبل ہی سارے امریکہ میں بحران کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور امیدوار اور ان کے حمایتی اپنی کامیابی کے لئے ہر ہونی اور انہونی کر گزرتے ہیں۔ مسٹر ٹرومین کو یہ خوف بھی لاحق تھا کہ انہیں شاید اپنی پارٹی کی پُرجوش تائید حاصل نہ ہو اس لئے وہ ابھی سے سرتوڑ کوشش میں تھے کہ ان کا پلڑا جس قدر بھاری بنایا جا سکے بنایا جائے۔ اس جدوجہد میں انہیں امریکہ کے یہودی عنصر کی تائید کی شدید ضرورت تھی۔ نیو یارک میں یہودی عنصر نہایت زبردست ہے اور صدر ٹرومین انہیں خوش کرنے اور خوش رکھنے پر تُلے ہوئے تھے۔ اس دھن میں انہوں نے اس واضح حقیقت کو بھی نظر انداز کر دیا کہ روس اور ان کے ہم خیال ممالک بھی تقسیم کی تائید میں ہیں اور اس موقف سے ان کی واحد غرض یہ ہے کہ تقسیم کی تجویز منظور ہو جائے تاکہ عرب ریاستوں کے ساتھ امریکہ کے تعلقات الجھ جائیں۔ میں وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ امریکی وفد کے مشیران قانونی نے یہ مشورہ دیا تھا کہ تقسیم کی تجویز کرنا اسمبلی کے اختیارات سے باہر ہے لیکن صدر ٹرومین نے یہ مشورہ بھی رد کر دیا۔ اب اس آخری مرحلے پر صدر ٹرومین کی سرگرمیوں کا اندازہ واقعات سے کیا جا سکتا ہے۔ لائبیریا کا موقف لائبیرین وفد کے سربراہ مسٹر ڈینس کی زبانی بیان کیا جا چکا ہے۔ ہائیٹی کے مندوب نے اپنی تقریر میں بڑے جوش سے کہا۔ تقسیم کی تجویز نہایت غیر منصفانہ تجویز ہے ہم ہرگز اس پر رضا مند نہیں ہو سکتے میری حکومت کی مجھے ہدایت ہے کہ ہم اس کے خلاف رائے دیں۔ فلپائنز کی طرف سے جنرل رومیولو جیسے فصیح البیان طلیق اللسان مقرر نے ہر نقطۂ نگاہ سے تقسیم کی تجویز کے پرخچے اڑائے اور پورے وثوق سے اعلان کیا کہ ہم ہرگز اس کی تائید نہیں کر سکتے۔ جمعہ کے دن رائے شماری ہوئی اور نام پکار کر رائے لی گئی۔ عین اس سے قبل ہائیٹی کے مندوب مجھ سے آ کر ملے۔ ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ میرے شانے پر ہاتھ رکھا اور نہایت اندوہناک لہجے میں کہا۔ مسٹر منسٹر۔ پرسوں رات تک تو ہمارا وہی موقف تھا جو میں نے اپنی تقریر میں بیان کیا تھا۔ اب مجھے یہ ہدایت موصول ہوئی ہے کہ تقسیم کے حق میں رائے دو۔ تقسیم کے حق میں رائے شماری میں جب ہائیٹی کا نام پکارا گیا تو ایک بیدلی سے کہی گئی ''ہاں'' سنی گئی۔ جنرل رومیولو نیو یارک سے واپس روانہ ہو چکے تھے۔ فلپائن کا نام پکارے جانے پر جواب ملا ''ہاں'' اسی طرح لائبیریا کا جواب ''ہاں'' تھا۔ لاطینی امریکہ کی ریاستوں میں سے صرف کیوبا ''نہ'' پر اڑا رہا۔ تجویز کے حق میں دو تہائی آراء ہوگئیں۔ تجویز منظور ہوگئی۔

عدل و انصاف کا خون

اقوام متحدہ کی بنیاد انصاف، مساوات اور حق خود اختیاری پر رکھی گئی تھی لیکن فلسطین کے معاملے میں ان تینوں اصولوں کا خون کیا گیا۔ میثاق اقوام متحدہ میں معاہدات کی پابندی پر زور دیا گیا ہے لیکن فلسطین کے معاملے میں برطانیہ نے جو معاہدات شاہ حسین کے ساتھ کئے تھے ان کی صریح خلاف ورزی کی گئی۔ یہ درست ہے کہ تقسیم کے متعلق رائے شماری میں برطانیہ غیر جانبدار رہا۔ لیکن برطانیہ اعلان بالفور کے ذریعے اسرائیل کی بنیاد رکھ چکا تھا اور فلسطین کے قضیے کی ابتداء اعلان بالفور سے ہوئی۔ فلسطین میں جو کچھ ہوا اور جو کچھ آئندہ ہونے والا ہے اور فلسطین کی وجہ سے جس طرح دنیا کا امن برباد ہوگا اور نوع انسان کے ایک بڑے طبقے پر جو تباہی اور مصائب وارد ہوں گے ان کی تمام ذمہ داری اول برطانیہ اور مسٹر بالفور پر اور ان کے بعد ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور خاص طور پر صدر ٹرومین پر ہوگی۔

فلسطین پر برطانیہ کی نگرانی ختم ہونے کے دوسرے دن صیہونیوں کی طرف سے اسرائیل کے قیام کا اعلان ہوگیا۔ یہ اعلان ہوتے ہی صدر ٹرومین کی حکومت نے اسرائیل کو تسلیم کرنے کا اعلان کر دیا۔ جب مجلس امن میں اسرائیل نے اقوام متحدہ کی رکنیت کی درخواست پیش کی تو اس پر رائے شماری کے وقت برطانیہ غیر جانبدار رہا۔ جب یہ درخواست اسمبلی میں پیش ہوئی تو میثاق اقوام متحدہ کی دفعہ 27 کے فقرہ 3 صریح عبارت کے خلاف باوجود ایک مستقل رکن مجلس امن کی تائید حاصل نہ ہونے کے مجلس امن کی سفارش بحق اسرائیل کو جائز قرار دے کر اسمبلی نے اسرائیل کی رکنیت قبول کرلی۔

(تحدیث نعمت ص 534 تا 538)

اسرائیل اور فلسطین

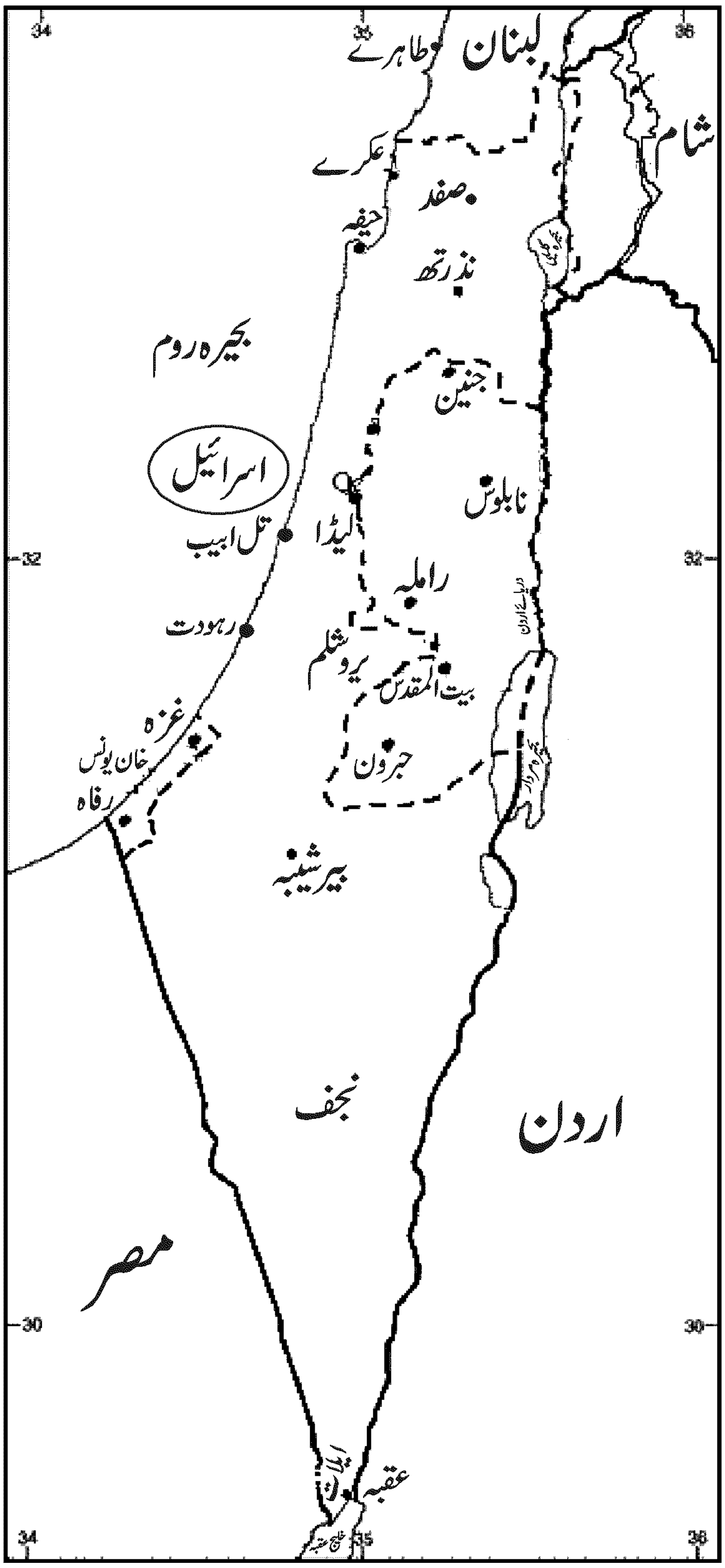

ظلم بڑھتا گیا

تقسیم کے نتیجہ میں 55% علاقہ یہود کو دے دیا گیا۔ یروشلم کو عالمی شہر قرار دے کر بچا کھچا علاقہ، اشک شوئی کے لئے فلسطینیوں کو دیا گیا۔

15 فروری 1948ء برطانیہ کے فلسطین پر مینڈیٹ کا آخری روز تھا اور حکومت برطانیہ کی ذمہ داری تھی کہ وہ تقسیم کے منصوبہ کے مطابق ملکی حدود کا تعین کرواتی، دونوں ممالک میں عارضی حکومت قائم کرواتی، اثاثوں کی تقسیم عمل میں آتی اور دیگر اہم معاملات کی انجام دہی کے بعد برطانوی فلسطین سے روانہ ہوتے۔ جیسا کہ برصغیر کی تقسیم کے وقت برطانیہ نے کیا تھا۔ لیکن یہاں چونکہ سوال یہود و مسلمان کا تھا اور برطانوی حکومت کا رویہ پہلے سے ہی جانبدارانہ تھا۔ اس پر مستزاد امریکی اور یہودی لابی کا دباؤ تھا۔ چنانچہ برطانیہ نے کوئی کارروائی نہ کی اور دونوں نئے اعلان شدہ ممالک کو میدان جنگ میں چھوڑ کر فلسطین سے روانہ ہو گئے۔ جونہی برطانوی قدم فلسطین سے باہر نکلے، یہود و فلسطینیوں کے درمیان تصادم شروع ہو گیا۔ یہود منظّم اور عرب بکھرے ہوئے تھے۔ یہود مسلح، جدید ہتھیاروں سے لیس، امریکی مدد پشت پر تھی جبکہ عرب غیر مسلح، منتشر اور مرکزی قوت و قیادت سے محروم تھے۔ اس لئے اس صورت حال کا نتیجہ یہ نکلا کہ سول وار کے دوران اسرائیل نے مزید علاقوں پر قبضہ کر لیا اور 55% سے بڑھ کر 75% علاقے پر اسرائیل قابض ہو گیا۔

تھوڑی دیر یہاں رک کر Mandate سسٹم کا ایک طائرانہ جائزہ لینا مناسب ہوگا۔ کیونکہ فلسطینیوں کے ساتھ جو کچھ اسی لفظ ''مینڈیٹ'' کو استعمال کر کے کیا گیا۔

Mandate سسٹم کا آغاز اس مقصد کے تحت ہوا تھا کہ جو غیر ترقی یافتہ ممالک ہیں وہ ترقی یافتہ ممالک کی مدد سے جلد از جلد آزادی و خودمختاری حاصل کر لیں۔ چنانچہ مسٹر پال ہارپر (Paul harper) اپنی کتاب The Arab Israeli Issue میں لکھتا ہے۔

"The League of Nations Mandate System was devised as a means for non-developed Countries to be guided to independence and self-government with the help of the Industrialized nations"

(دی عرب اسرائیل ایشو مصنفہ پال ہارپر۔ Way land publishers LTD. Hove cost Sussex England 1996 بحوالہ خلیج کا بحران اور نظام جہان نوص 237)

یہ مینڈیٹ کا فلسفہ تھا اور لارڈ بالفور کو اس حقیقت کا علم تھا۔ لیکن اس کو بالکل برعکس استعمال کیا گیا اور اس پہلو سے لارڈ بالفور ہی وہ شخص ہے جس نے اس مسئلہ میں سب سے زیادہ برا کردار ادا کیا۔

برطانوی مینڈیٹ کے خاتمہ کے بعد شروع ہونے والی سول وار کے نتیجہ میں فلسطینیوں کی ایک بہت بڑی تعداد ہجرت کرنے اور پناہ گزین کیمپوں میں رہنے پر مجبوری ہو گئی۔ محتاط اعداد و شمار کے مطابق 20% سے زائد فلسطینی ہجرت پر مجبور ہوئے۔ 1 لاکھ لبنان، 1 لاکھ اردن، 75 سے 90 ہزار شام، 7 سے 10 ہزار مصر اور تقریباً 4 ہزار عراق ہجرت کر گئے۔ اسرائیل کے زیر قبضہ علاقے سے 1 لاکھ 60 ہزار سے زائد عرب غزہ کی پٹی میں آ بسے۔ (فلسطینیوں کے لئے ایک ایسے دردناک دور کا آغاز ہوا جو تا حال جاری ہے۔ جس کا اختتام نامعلوم کب اور کیسے ہوگا لیکن یہ امر بہر حال لازمی ہے کہ خدا ظالم کو ڈھیل تو دیتا ہے مگر اسے اس کے انجام تک ہی پہنچاتا ہے۔ ان سارے امور کا ذکر قرآن میں بہت تفصیل سے موجود ہے۔

1949ء میں UNO نے فلسطینی پناہ گزینوں کی امداد کے لئے Unrwa (یونائیٹڈ نیشنز ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی فار فلسطینیئن) قائم کی۔ 1950ء میں اس ایجنسی نے 53 ریفیوجی کیمپ قائم کئے۔

بقیہ صفحہ 6۔ جین تھراپی

بقیہ صفحہ 6

پروفیسر علی نے کہا: ''اس کے علاوہ جینیٹک تھراپی میں دیگر خطرات بھی تھے۔ ایک معمولی سا امکان یہ بھی تھا کہ جین آنکھ کے پردے کے خلیات میں نہ ٹھہرے، بلکہ پورے جسم میں سفر کرتے ہوئے ڈی این اے کو ہی تبدیل کر دے۔ ایک آخری خطرہ یہ بھی تھا کہ سٹیون کے جسم کا مدافعتی نظام (امیون سسٹم) اس نئے جین کو قبول نہ کرے۔ اس مسئلے کے توڑ کے لئے سٹیون کو immuno sypressant drugs دی گئی۔

غرض سٹیون کو آپریشن کے لئے کلیئر کر دیا گیا۔''

اپنے آپریشن کے بارے میں وہ کہتا ہے: ''میں نروس تو تھا، مگر پرعزم بھی تھا۔ جب مجھے ہوش آیا تو مجھے ایسا لگا جیسے میری آنکھ بہت زیادہ سوج گئی ہے۔ ڈاکٹروں نے مجھے دافع درد (پین کلر) دوا دی۔ ابتداء میں میری نظر غیر معمولی طور پر دھندلی تھی۔ ڈاکٹروں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میری بینائی کے بالکل صحیح ہونے میں کئی ماہ لگ سکتے ہیں لہٰذا میں پریشان نہیں ہوا۔ چار ماہ بعد یعنی اکتوبر تک میری بینائی بہتر ہو گئی، لیکن یہ بتانا مشکل تھا کہ یہ کس حد تک ٹھیک ہوئی ہے۔''

اسی مارچ میں ہونے والے فالو اپ ٹیسٹ کے بعد ہی سٹیون اس قابل ہو سکا کہ وہ یہ بتا سکے کہ وہ کس حد تک ٹھیک ہوا ہے۔

سٹیون دنیا کا وہ پہلا فرد ہے جس نے اس طریق سے اپنا آپریشن کرایا ہے کہ اسے تھراپی کی ایک لوڈ وز دی گئی اور اس کی آنکھ کے پردے کے صرف ایک تہائی حصے کا آپریشن کیا گیا، اس لئے اس میں بہتری کا کافی امکان موجود ہے۔

سٹیون کہتا ہے ''مجھے یقین ہے کہ میری بینائی بالکل صحیح ہو جائے گی، میرا یہ خواب ضرور پورا ہوگا۔''

(سنڈے ایکسپریس یکم جون 2008ء)

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

مکرم ملک محمد احمد صاحب آف دوالمیال

مکرم ملک محمد احمد صاحب ولد صوبیدار میجر راجولی صاحب دوالمیال میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم بہت مخلص احمدی تھے اور والدہ محترمہ بھی احمدیت کی شیدائی تھیں۔ آپ کے دادا مکرم اللہ دتہ صاحب ولد مکرم مہر محمد صاحب بھی مخلص احمدی تھے۔ آپ خود بھی نہایت مخلص احمدی تھے اور پاکستان میں اور پھر انگلینڈ میں بھی آپ نے ہر جگہ اپنے آپ کو جماعت سے منسلک رکھا۔ دوالمیال میں ایک خادم کی حیثیت سے آپ نے بڑھ چڑھ کر جماعت احمدیہ دوالمیال کی حتی المقدور خدمت کی۔ وقار عمل میں سب سے آگے آگے ہوتے تھے۔ انگلینڈ میں بھی جماعت سے مسلسل رابطہ میں رہے اور نہایت اخلاص کے ساتھ جماعت کی خدمت کرتے رہے۔ آپ ایک دلیر احمدی تھے۔

ملک محمد احمد صاحب کی ساس محترمہ ارشد بیگم صاحبہ دوالمیال جماعت میں خدمت میں پیش پیش رہی ہیں اور عرصہ دراز تک آپ نے لجنہ اماء اللہ دوالمیال میں سیکرٹری کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں آپ نہایت ہی مخلص اور دعا گو شخصیت کی مالک تھیں۔

مکرم ملک محمد احمد صاحب 1958ء سے انگلینڈ میں تھے اور انگلینڈ کے ہر جلسہ میں آپ نے شرکت کی۔ دوالمیال کے چند اشخاص جن میں مکرم ملک مختار احمد صاحب جسٹس آف پیس (JP) ناٹنگھم سٹی۔ سابقہ صدر ناٹنگھم جماعت اور مکرم فضل الٰہی صاحب نہایت ہی مخلص احمدی بھی آپ کے ساتھ انگلینڈ تشریف لے گئے تھے۔

مکرم ملک مختار احمد صاحب جسٹس آف پیس (JP) ناٹنگھم سٹی تھے اور 11/ اکتوبر 1984ء کو ناٹنگھم سٹی میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے اس وقت آپ صدر جماعت احمدیہ ناٹنگھم کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ مکرم ملک فضل الٰہی صاحب نہایت ہی مخلص بزرگ، احمدیت کے سچے دل سے فدائی، خدمت احمدیت میں پیش پیش، خلافت احمدیہ سے مربوط رابطہ رکھتے تھے۔ مکرم فضل الٰہی صاحب اور ان کی اہلیہ اب بھی برمنگھم میں جماعت کی خدمت میں پیش پیش ہیں۔

مکرم ملک محمد احمد صاحب نے انگلینڈ پولیس میں ملازمت کی۔ آپ نینسٹن سٹی میں مقیم تھے۔ ملازمت مکمل کرنے پر انگلینڈ پولیس سے ریٹائر ہوئے۔ آپ دوالمیال کی ہردلعزیز شخصیت تھے۔ نہایت ملنسار، ہنس مکھ، خدا ترس اور خدمت خلق کے جذبے سے سرشار، انگلینڈ میں علاقہ بھر کے لوگوں کو وہاں پر انہیں ہر ممکن مستحکم کرنے اور ان کا ہر قسم کا خیال رکھنے میں آگے آگے ہوتے تھے۔

مکرم ملک محمد احمد صاحب اپنے بچے کی شادی کے سلسلہ میں انگلینڈ سے اپنی فیملی کے ساتھ دوالمیال آ رہے تھے کہ اچانک راولپنڈی پہنچنے پر ان کو دل کا دورہ پڑا۔ آپ کو ہسپتال پہنچایا گیا۔ لیکن مشیت ایزدی کے سامنے کچھ نہ چل سکی اور آپ اللہ کو پیارے ہو گئے اور آپ کو اپنے آبائی گاؤں دوالمیال کے آبائی قبرستان میں سینکڑوں سوگواروں کے سامنے سپرد خاک کر دیا گیا۔ آپ کے لواحقین میں ایک بیوہ تین لڑکے اور ایک لڑکی ہے جو انگلینڈ میں ہی اپنا کاروبار کرتے ہیں۔

مکرم ملک محمد احمد صاحب کو خدمت خلق کا جذبہ وراثت میں ملا تھا۔ آپ نے 1969ء میں احمدیہ دارالذکر دوالمیال، جو دوالمیال گاؤں میں چوٹی پر سب سے اونچے مقام پر بہت بڑی احمدیہ دارالذکر ہے اس کو لاؤڈ سپیکر عطیہ کے طور پر دیا تھا اور یہ علاقہ کہون میں پہلا لاؤڈ سپیکر تھا جو کسی بیت الحمد میں تھا۔ اس وقت وہ لاؤڈ سپیکر بیٹری پر چلتا تھا۔ کیونکہ اس وقت تک اس علاقہ کو بجلی کی سہولت نہیں ملی تھی اور اس لاؤڈ سپیکر سے پانچوں وقت عبادت کے لئے ندا تمام علاقہ کو سنائی دیتی تھی۔ کیونکہ وہ لاؤڈ سپیکر اس احمدیہ دارالذکر کے مینارے کے اوپر نصب تھے۔ یہ مینارہ دوالمیال کے احمدی بزرگ رفقاء حضرت مسیح موعود نے 1929ء میں بنایا تھا جو بالکل منارۃ المسیح کی کاپی ہے جس کو مستری غلام محمد احمدی ساکن دوالمیال نے بنایا تھا اور یہی مینارہ دوالمیال میں جماعت احمدیہ کی پہچان بلکہ یہ دوالمیال کی پہچان ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم ملک محمد احمد صاحب کو جنت الفردوس کا مکین بنائے۔ آپ کی اولاد کو احمدیت کی صحیح رنگ میں خدمت کرنے اور احمدیت پر ہر حالت میں ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

آپ کی وفات سے دوالمیال بلکہ علاقہ کہون ایک بہت بڑی سماجی شخصیت سے محروم ہو گیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

ماخوذ

گرتی ہوئی بینائی بحال کرنے کا نیا طریقہ علاج

جین تھراپی (Gene Therapy)

مرکزی لندن کے ویئر ہاؤس میں 18 سالہ سٹیون ہاورتھ آنکھوں کے امراض کے نمایاں ڈاکٹرز اور سائنس دانوں کے ایک گروپ کے سامنے موجود ہے۔ اس وقت ڈھلتی شام کا ملگجا سا اندھیرا چھا چکا ہے، لہٰذا سٹیون کے لئے مناظر دھندلانے لگے ہیں، کیوں کہ وہ آنکھوں کے جینیاتی مرض میں مبتلا ہے، جس کی وجہ سے وہ کبھی تاریکی میں نہیں دیکھ سکا ہے۔ آخری مرتبہ جب وہ اپنی آنکھیں ٹیسٹ کرانے جا رہا تھا تو راستے میں آنے والی کئی چیزوں سے ٹکرایا تھا۔

اب لگ بھگ ایک سال بعد سٹیون کے ساتھ اس کے علاج میں مصروف رہنے والے ماہرین چشم کو بھی یہ امید ہے کہ سب کچھ بدل جائے گا اور سٹیون کی بینائی بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ سٹیون برطانیہ کے قصبے بولٹن کا ایک طالب علم ہے اور دنیا کا وہ پہلا فرد ہے جو جینیٹک تھراپی کرانے جا رہا ہے۔ یہ بڑی منفرد اور عجیب قسم کی تھراپی ہے جس میں ناقص جین کو ہٹا کر اس کی جگہ مصنوعی طور پر تیار کردہ جین لگائی جائے گی، جو خراب بصارت یا ناقص بینائی کو بہتر بنانے کی کوشش کرے گی۔

سٹیون آنکھوں کے جس مرض میں مبتلا ہے، وہ Retinitis Pigmentosa کی ایک قسم ہے جسے Leber`s congenital amaurosis کہا جاتا ہے۔ یہ آنکھ کا وہ نقص ہے جو RPE 65 جین میں خرابی کے باعث ہوتا ہے۔

یہ چیز ریٹینا یعنی آنکھ کے پردے کی کارکردگی کی ذمے دار ہوتی ہے۔ آنکھ کا یہ پردہ اصل میں آنکھ کے پیچھے روشنی کا پتا چلانے والی تہہ ہے۔

اپنی پیدائش کے وقت سے ہی سٹیون کو رات میں بالکل نظر نہیں آتا تھا، البتہ دن میں وہ دیکھ سکتا تھا، لیکن کچھ عرصے سے اس کی بینائی اس قدر تیزی سے گر رہی تھی کہ دن میں بھی اس کے لئے دیکھنا مشکل ہو رہا تھا۔ ماہرین کے مطابق اس بات کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا کہ بیس سال کی عمر تک پہنچتے پہنچتے سٹیون مکمل طور پر نابینا ہو جائے گا۔

حالانکہ اس کی یہ کیفیت جینیاتی یا خلقی ہے، مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس کے خاندان میں کبھی کسی کی بینائی خراب یا کمزور نہیں رہی ہے۔

سٹیون صرف خارجی یا بیرونی وژن رکھتا ہے، یعنی وہ صرف بالکل سامنے کسی حد تک دیکھ سکتا ہے لیکن دائیں بائیں اور اوپر نیچے نہیں دیکھ سکتا۔ یہ کیفیت خاصی تشویش ناک ہے۔ حالانکہ وہ ایک نوجوان ہے اور اس حیثیت سے اس کے قدم مضبوط اور چال تیز ہونی چاہئے، مگر بچپن ہی سے اس کی کیفیت یہ تھی کہ وہ چلتے ہوئے مسلسل لڑکھڑاتا تھا اور اکثر گر بھی جاتا تھا۔ پرائمری سکول میں اسے بلیک بورڈ دکھائی نہیں دیتا تھا، مگر پھر بھی وہ اپنی جانب سے اس پر لکھی تحریر پڑھنے کی پوری کوشش کرتا تھا۔ نوبت یہاں تک پہنچی کہ سیکنڈری سکول تک آتے آتے اس کی بینائی اور بھی خراب ہو گئی اور اسے مختلف مسائل پیش آنے لگے۔ وہ راستہ چلتے ہوئے یا دوسرے کام کرتے ہوئے خوف زدہ بھی رہنے لگا۔

سٹیون کا کہنا ہے: ''میرے بعض ٹیچر میرے ہمدرد تھے، وہ میرے ساتھ اچھا سلوک کرتے تھے اور ہر طرح سے میری مدد کرتے تھے، لیکن دوسرے ٹیچر پوری کلاس کے سامنے میرا مذاق اڑاتے تھے، مجھ پر طنز کرتے تھے۔ لیکن میں ان کی ایسی باتوں کی کوئی پرواہ نہیں کرتا تھا۔ شاید انہیں میری یہ جسارت پسند نہیں آئی تو انہوں نے مجھے سست اور کاہل کہنا شروع کر دیا۔''

گزشتہ جولائی میں سٹیون کے توسط سے میڈیکل کی دنیا میں ایک نئی تاریخ رقم ہو گئی۔

لندن کے Moorfields Eye Hospital میں اس کا آپریشن ہوا، جس میں آنکھوں کے معروف سرجن مسٹر جیمز بین برج نے اپنی پوری مہارت استعمال کرتے ہوئے سٹیون کے ناقص جین کی ایک صحت مند نقل تیار کرائی اور انجکشن کے ذریعے سٹیون کے ''ریٹینا'' (پردۂ بصارت) کے بیچوں بیچ انجیکٹ کر دی۔ یہ آپریشن بے ہوشی کی حالت میں کیا گیا تھا۔ اس کے لئے طریقہ کار یہ اختیار کیا گیا کہ ایک ٹیوب، جس میں جین کا صحیح ورژن تھا، سٹیون کی آنکھ کے ڈیلے میں Iris (عینیہ) کے اوپر گھسائی گئی، جہاں سے اسے آنکھ کے پیچھے سے گزار کر آنکھ کے پردے تک پہنچا دیا گیا۔ ایک بار یہ اپنی جگہ فٹ ہو گئی تو اس کے بعد، جین جو ایک بے ضرر وائرس میں لے جایا جاتا ہے، آنکھ کے پردے اور اس کے پیچھے کی تہہ کے درمیان میں انجیکٹ کر دیا گیا۔ اس تہہ کو retinal pigment epithelium کہتے ہیں۔

''وائرس خلیات تک پہنچنے کے لئے استعمال کی جانے والی ایک بہت ہی مؤثر اور زبردست گاڑی ہے۔'' یہ بات روبن علی نے کہی جو یونیورسٹی کالج لندن میں human molecular genetics کے پروفیسر ہیں۔ انہوں نے مذکورہ آپریشن میں مورفیلڈز کے ساتھ کام کیا تھا۔ ان کا کہنا ہے: ''یہ ایک بار صحیح طور سے انجیکٹ ہو جائے تو پھر یہ بڑی تیزی سے پردۂ بصارت کے خلیات تک پہنچنے کا راستہ تلاش کرتا ہے۔ اس کے بعد نیا جین جذب ہو جاتا ہے اور متوقع طور پر یہ قدرتی جینیٹک فالٹ کو اوور رائیڈ کر دیتا ہے۔ چونکہ آنکھ کے اندر موجود خلیات اپنی نقول تیار نہیں کر سکتے، اس لئے ایک بار RPE 65 gene اپنی جگہ فٹ ہو جائے تو تھیوری کے مطابق یہ وہیں جم جاتا ہے۔''

سٹیون کا کہنا ہے ''میں ڈاکٹر کے جوش و خروش کو محسوس کر رہا تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ اگر اس آپریشن کے نتیجے میں مجھے رات میں صحیح نظر آنے لگا تو ایک انقلاب آ جائے گا اور مجھ جیسے بے شمار لوگوں کے علاج کے لئے ایک راستہ مکمل کھل جائے گا جو خرابی بصارت یا ضعف بصارت میں مبتلا ہیں۔''

آنکھوں کی شدید خرابی کے ذمے دار ناقص جینز ہیں۔ ان میں Retinitis Pigmentosa شامل ہے۔ برطانیہ میں اس مرض نے لگ بھگ 24,000 افراد کو متاثر کیا ہے۔ اس کے علاوہ macular degeneration کی بھی کئی اقسام ہیں جو پوری دنیا میں لاکھوں افراد میں یا تو بینائی کی مکمل تباہی یا جزوی نقصان کی ذمے دار ہے۔

چنانچہ آٹھ ماہ بعد جب ماہرین اور ڈاکٹروں نے سٹیون کو خوش خوش چلتے پھرتے دیکھا تو آنکھوں کے امراض کے سرجن، جینیاتی ماہرین اور سائنسدان اس کے آپریشن کے نتائج جاننے کو بے قرار ہو گئے۔

اس کا نتیجہ ان کی توقع سے بھی بڑھ کر نکلا۔ یہ تو گویا انقلاب برپا ہو گیا۔ سٹیون کو نہ صرف اندھیرے میں نظر آنے لگا، بلکہ اس کی بات چیت کا انداز ہی بدل گیا اور اس کی دبی ہوئی صلاحیتیں ایک دم ابھر آئیں۔ اس کا ٹیسٹ ختم ہوا تو نتائج نے عام لوگوں اور ماہرین کو حیران کر دیا۔ سٹیون کی اندھیرے میں دیکھنے کی صلاحیت پہلے سے سو گنا بہتر ہو گئی تھی۔ جین تھراپی نے کام کر دکھایا تھا اور اس طریقۂ علاج نے اس نوجوان کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا تھا۔

سٹیون کا کہنا ہے ''بینائی کے خاتمے کا مطلب ہے آزادی کا خاتمہ۔ آپریشن سے پہلے میں رات کی تاریکی پھیلنے سے پہلے گھر کی طرف دوڑتا تھا یا پھر مجھے دوسرے لوگوں پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔ ان کی مدد لینی پڑتی تھی۔ اپنے جانے پہچانے ماحول میں تو اتنا فرق نہیں پڑتا، کیوں کہ میں نے لوکل ٹرین کے سٹیشن سے اپنے گھر تک کے فاصلے کے قدم گن رکھے تھے، لیکن پھر بھی میرے ساتھ کئی بار ایسا ہوا کہ کبھی میں گر گیا اور کبھی راستہ بھٹک گیا۔ لیکن اب، یعنی آپریشن کے بعد، مجھے سڑک پر موجود گڑھے بھی نظر آ جاتے ہیں اور میں سڑک پر لگی ہوئی ٹریفک کی علامات بھی دیکھ لیتا ہوں۔ اب میں خود کو بالکل آزاد محسوس کرتا ہوں۔''

آٹھ سال کی عمر تک کسی نے بھی سٹیون کی بینائی کو زیادہ اہمیت نہیں دی تھی، بلکہ Bolton General Hospital کے آنکھوں کے ڈاکٹروں کا اصرار تھا کہ سٹیون شارٹ سائیٹڈ ہے، اس لئے اسے موٹے شیشوں والی عینک دے دی گئی، مگر اس سے مسئلہ حل نہیں ہوا۔

پھر آٹھ سال کی عمر میں یہ انکشاف ہوا کہ سٹیون Retinitis Pigmentosa میں مبتلا ہے۔ یہ چند سال بعد تشخیص ہوا کہ اسے Leber`s congenital amaurousis کا مرض لاحق ہے۔ ہوا یوں کہ اتفاق سے اس کی ممی ایڈیلیڈا نے اس کیفیت کے بارے میں ایک مضمون پڑھا تو وہ چونک گئیں۔ اس مضمون میں جن علامات کا ذکر تھا، وہ سب سٹیون میں موجود تھیں۔ چنانچہ اس کی ممی رسالے سمیت ڈاکٹر کے پاس جا پہنچیں۔

ایڈیلیڈا کے لئے یہ نئی تشخیص دل دکھانے والی تھی، لیکن انہیں اطمینان بھی تھا، کیوں کہ اس کا مطلب یہ تھا کہ آخر کار ان کے بیٹے کا علاج ممکن ہو گا۔

اس کے بعد سٹیون کے ڈیڈی ٹومی اپنے بیٹے کا معائنہ ورلڈ کلاس سپیشلسٹ سے کرانے کے لئے اسے اپنے ساتھ Moorfields Eye Hospital لے گئے۔ اس ماہر نے سٹیون کا مکمل اور تفصیلی چیک اپ کرنے کے بعد اس بات کی توثیق کر دی کہ یہ مرض لاعلاج ہے۔ یہ ایک نہایت افسوس ناک حقیقت تھی۔ ادھر سٹیون کی بصارت مسلسل گرتی چلی گئی۔ وہ ٹی وی صرف اس صورت میں دیکھ سکتا تھا جب وہ اس کے بالکل قریب بیٹھا ہو۔ وہ کتابیں بھی صرف وہ پڑھ سکتا تھا جن کے حروف موٹے اور نمایاں ہوں۔ کمزور بینائی کے باعث وہ کوئی کھیل بھی نہیں کھیل سکتا تھا۔

سٹیون تسلیم کرتا ہے: ''میں بھی دوسرے بچوں کی طرح خود پڑھنا چاہتا تھا، لیکن مجبوری تھی۔ میرا ٹیوٹر میرے پاس ہی بیٹھتا تھا اور مجھے مختلف کتابیں پڑھ کر سناتا تھا۔ یہ چیز مجھے بہت خوف زدہ کر دیتی تھی۔ 16 سال کی عمر میں GCSE کے خراب نتائج کے باعث مجھے تعلیم کو خیر باد کہنا پڑا۔ پھر Retinitis Pigmentosa Society نامی سوسائٹی کے ذریعے مجھے جینیٹک تھراپی کی ریسرچ کے بارے میں معلوم ہوا۔ صرف پندرہ ماہ پہلے مورفیلڈز ہسپتال نے مجھ سے رابطہ کر کے دریافت کیا کہ کیا میں جین تھراپی کے ٹرائل میں شرکت کروں گا۔ یہ سن کر میں بہت خوش ہوا، مگر ایک ان جانا سا خوف بھی دامن گیر ہو گیا۔ پھر میرے ممی ڈیڈی نے فیصلہ کیا کہ وہ جین تھراپی کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں گے۔''

جون 2007ء میں سٹیون کے دو ہفتوں تک ٹیسٹ اور انٹرویوز ہوئے۔ ان کا مقصد یہ معلوم کرنا تھا کہ آیا وہ اس ٹرائل کے لئے موزوں بھی ہے یا نہیں۔ ساتھ ہی اسے ٹرائل کے دوران پیش آنے والے ممکنہ خطرات سے بھی آگاہ کیا گیا۔

سرجن بین برج کا کہنا ہے: ''اس میں خون ضائع ہونے، آنکھ کے پردے کے پھٹنے یا اس کے علیحدہ ہو جانے کا خطرہ بھی تھا۔ اس کے علاوہ اس میں پوسٹ آپریٹو حدت، جلن اور انفیکشن کا بھی خطرہ تھا، اسی لئے ہم نے سٹیون کی دائیں آنکھ کا آپریشن کیا۔ اگر اس میں کوئی گڑبڑ ہو جاتی تو اس کی بہتر آنکھ تو سلامت رہتی۔''

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 97959 میں ذوالفقار ایوب بٹ

ولد الماس ایوب بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ذوالفقار ایوب بٹ۔گواہ شد نمبر 1 گوہر ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ۔گواہ شد نمبر 2 جوہر ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ

مسل نمبر 97960 میں ملک محسن

ولد ملک شریف احمد قوم ملک پیشہ دکاندار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکاندار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ملک محسن۔گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد اعوان ولد مبشر احمد اعوان

مسل نمبر 97961 میں فرخ سلیم

ولد محمد سلیم قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فرخ سلیم ۔گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد اعوان

مسل نمبر 97962 میں ظہیر احمد

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ الیکٹریشن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ظہیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد صفدر حسین۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد رانا آصف خان

مسل نمبر 97963 میں ناصر محمود

ولد محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر محمود۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رانا آصف خاں۔گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 97964 میں شاہد محمود

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 8 کنال اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شاہد محمود۔گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ مجید مربی سلسلہ ولد عبدالمجید۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد رانا آصف خاں

مسل نمبر 97965 میں محمد عرفان

ولد محمد اقبال قوم جٹ سپراء پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عرفان۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رانا آصف خاں۔گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 97966 میں رانا صلاح الدین

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا صلاح الدین۔گواہ شد نمبر 1 بلال احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد

مسل نمبر 97967 میں رانا محفوظ احمد

ولد اختر علی قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا محفوظ احمد۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر

مسل نمبر 97968 میں فیصل محمود بٹ

ولد محمود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ دکانداری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیصل محمود بٹ۔گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد صفدر حسین۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد رانا آصف خاں

مسل نمبر 97969 میں رانا عباس احمد

ولد رانا محمد بوٹا قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5 کنال اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رانا عباس احمد۔گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ مجید (مربی سلسلہ) ولد عبدالمجید۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد رانا آصف خان

مسل نمبر 97970 میں بشریٰ بیگم

بنت بدرالدین ثاقب قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوہاوا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے از ترکہ والد مرحوم۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 ناصرالدین وصیت نمبر 66658۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ ثاقب ولد عبدالستار طاہر

مسل نمبر 97971 میں محمد شاہد

ولد ریاست علی قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد شاہد۔گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد مجاہد احمد۔گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 97972 میں صغیر احمد

ولد شریف احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/75000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔صغیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد برکت علی ۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 97973 میں راشدہ فیاض

زوجہ فیاض احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے اندازاً مالیتی -/330000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔

راشدہ فیاض ۔گواہ شد نمبر 1 وقاراحمد وصیت نمبر 43700 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 47936

مسل نمبر 97974 میں مدثر احمد شمس

ولد نصیر احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوتولہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر احمد شمس۔گواہ شد نمبر 1 واصف احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 97975 میں نعیم احمد

ولد رانا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر فاروق ولد رانا غلام رسول (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 97976 میں تنزیلہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/15000 روپے(2) طلائی زیور اڑھائی تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تنزیلہ نصیر۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد فضل دین

مسل نمبر 97977 میں سید مسعود محمود

ولد سید مبشر محمود قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید مسعود محمود۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب۔گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد ولد رانا محمد اعجاز علی

مسل نمبر 97978 میں سلمان فاتح

ولد عارف تنویر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلمان فاتح۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب۔گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد ولد رانا محمد اعجاز علی

مسل نمبر 97979 میں قرۃ العین

بنت مبشر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قرۃ العین۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بھٹی والد موصیہ وصیت نمبر 64708۔گواہ شد نمبر 2 فرخ محمود وصیت نمبر 39997

مسل نمبر 97980 میں ریحانہ محمود

بنت محمود احمد قوم جٹ تھہیم پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 سلمان احمد ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 98001 میں بشریٰ نوشین

زوجہ مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9200+500 روپے ماہوار بصورت ملازمت + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ نوشین گواہ شد نمبر 1 نواز احمد ولد عنایت علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم شاہد ولد میاں عبداللطیف (مرحوم)

مسل نمبر 98002 میں شمیم کریم

زوجہ کریم احمد قوم ملک دل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی -/800000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمیم کریم۔گواہ شد نمبر 1 کریم احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد مرزا شوکت احمد

مسل نمبر 98003 میں کلثوم بانو

زوجہ نوید احمد سندھو قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت 2004ء ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/25000 روپے(2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/57000 روپے (3) سلائی مشین مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کلثوم بانو۔گواہ شد نمبر 1 ماسٹر نذیر احمد وصیت نمبر 52056۔گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 34794

مسل نمبر 98004 میں بلقیس بیگم

بیوہ ہدایت اللہ (مرحوم) قوم جٹ پیشہ......عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاجو پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/52000 روپے (2) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع بن باجوہ مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بلقیس بیگم۔گواہ شد نمبر 1 محمد آصف ولد رحمت اللہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف باجوہ ولد محمد ارشد باجوہ

مسل نمبر 98005 میں محمد داؤد ناصر

ولد ڈاکٹر محمد شفیع قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ڈیڑھ کنال رہائشی مکان کا 1/6 حصہ (2) سرمایا کاروبار مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد داؤد ناصر۔گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد وصیت نمبر 51558۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 71031

مسل نمبر 98006 میں تسنیم اختر

بنت غلام حسین (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300+200 روپے ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تسنیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مربی سلسلہ ولد اختر حسین

مسل نمبر 98007 میں نسیم اختر

بیوہ میاں محمد اسلم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 13-940 گرام مالیتی -/20000 روپے (2) رقم حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے(3) مکان میں میرا حصہ مالیتی اندازاً -/562500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1940 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمد رضوان محمود ولد محمد اسلم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 ارشد شفیع ولد میاں محمد شفیع

مسل نمبر 98008 میں اقراء درثمین

بنت محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8-275 گرام مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔

اقراء درثمین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد رضوان محمود ولد محمد اسلم ۔گواہ شد نمبر 2 ارشد شفیع ولد میاں محمد شفیع

مسل نمبر 98009 میں خالدہ ظفر

زوجہ ظفر احمد ملک قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 12 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خالدہ ظفر۔گواہ شد نمبر 1 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25321۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری سلیم احمد انجم ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 98010 میں مبارک احمد

ولد شیخ ناصر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کار مالیتی -/300000 روپے جو بینک قرض سے لی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین احمد ولد قاضی رشیدالدین ۔گواہ شد نمبر 2 اکرام الٰہی ولد غلام نبی

مسل نمبر 98011 میں میاں منیر احمد

ولد میاں سعید احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی ویو گارڈن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔میاں منیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 اظفر بلال ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 98012 میں مقصودہ رفعت

زوجہ ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر قوم کھوکھر راجپوت پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی اندازاً -/156000 روپے (2) سیٹ چاندی بوزن 3 تولے مالیتی اندازاً -/2000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/4500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5795 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔مقصودہ رفعت۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر الدین قمر ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 98013 میں صبیح ظفر اللہ

ولد اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صبیح ظفر اللہ۔گواہ شد نمبر 1 رفیع الدین شمس ولد محمد بشیر کھوکھر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر (مرحوم)

مسل نمبر 98014 میں ملیحہ ارم

بنت داؤد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ملیحہ ارم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ناصر ولد عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 98015 میں عبدالمجیب قمر

ولد عبدالقدیر قمر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالمجیب قمر ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ناصر ولد عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 98016 میں فضل عمر ناصر

ولد نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فضل عمر ناصر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ناصر ولد عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 98017 میں امتہ المتین

زوجہ لئیق احمد قمر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 26 گرام اندازاً (2) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ المتین ۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد قمر خاوند موصیہ وصیت نمبر 38882۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وصیت نمبر 37723

مسل نمبر 98018 میں بشریٰ مسرت

زوجہ عبداللطیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ کارکن عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ مسرت ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔گواہ شد نمبر 2 آصف سہیل ولد رانا رشید احمد

مسل نمبر 98019 میں رشیدہ نور بھیروی

زوجہ نور حسین اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ (3) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رشیدہ نورین بھیروی ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔گواہ شد نمبر 2 آصف سہیل ولد رانا رشید احمد

مسل نمبر 98020 میں طاہرہ لطیف

بیوہ لطیف احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی سات ایکڑ مالیتی -/3500000 روپے (ایک ایکڑ غیر آباد ہے)(2) پلاٹ 20 مرلہ واقع نارنگ شہر مالیتی -/1000000 روپے (3) بھینس مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔طاہرہ لطیف ۔گواہ شد نمبر 1 ناہید احمد ولد اصغر علی۔گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد جہان خاں

مسل نمبر 98021 میں حمیداں بی بی

زوجہ غلام اللہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1954ء ساکن چک نمبر 169 گرمولا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے (2) پلاٹ برقبہ 3 مرلے مالیتی -/8000 روپے (3) حق مہر -/32 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حمیداں بی بی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد کھوکھر معلم سلسلہ

مسل نمبر 98022 میں رشیدہ بی بی

بیوہ بشیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/300000 روپے (2) زرعی اراضی 3 کنال واقع چک نمبر 88 ج۔ ب فیصل آباد اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) طلائی بالیاں بوزن 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رشیدہ بی بی۔گواہ شد نمبر 1 رانا ارشاد احمد وصیت نمبر 82589۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر 98023 میں درشہوار بٹ

بنت عبداللطیف بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔درشہوار بٹ۔گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد بٹ ولد عبداللطیف بٹ۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وحید ولد سعید احمد بٹ

مسل نمبر 98024 میں اسماء عدیل

زوجہ شیخ عدیل احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ علی پورا اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/84000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اسماء عدیل۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ظفر وصیت نمبر 56254

مسل نمبر 98025 میں احتشام مظفر

ولد حکیم عبدالمنان قوم درانی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ واقع آنبہ برقبہ 10 مرلہ کا 1/6 حصہ (2) پلاٹ واقع سبزہ زار لاہور برقبہ اڑھائی مرلہ (3) موٹر سائیکل مالیتی -/28000 روپے (4) بینک بیلنس -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احتشام مظفر۔گواہ شد نمبر 1 نوید الاسلام ولد مشتاق احمد۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد حکیم عبدالمنان

مسل نمبر 98026 میں طارق محمود

ولد ریاض احمد قوم ورک پیشہ زمیندارہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ٹریکٹر مالیتی -/270000 روپے کا 1/3 حصہ (2) موٹر سائیکل مالیتی -/27000 روپے کا 1/3 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود۔گواہ شد نمبر 1 نوید الاسلام۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد

مسل نمبر 98027 میں حفیظ اللہ امجد

ولد چوہدری یار محمد سہارن قوم سہارن پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدوالا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حصہ از مکان 1 مرلہ 1 سرسائی مالیتی -/160000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11727 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حفیظ اللہ امجد۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ناصر ولد میاں بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد میاں منور احمد

مسل نمبر 98028 میں محمد ظفر اللہ کھوکھر

ولد ناصر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدوالا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ظفر اللہ کھوکھر۔گواہ شد نمبر 1 انصر عباس وصیت نمبر 35062۔گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد وصیت نمبر 68866

مسل نمبر 98029 میں مبارک احمد

ولد غلام محمد قوم کھوکھر پیشہ الیکٹریشن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدوالا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 انصر عباس وصیت نمبر 35062۔گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد وصیت نمبر 68866

مسل نمبر 98030 میں ساجدہ نسرین

زوجہ ناصر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدوالا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/27000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ نسرین۔گواہ شد نمبر 1 انصر عباس وصیت نمبر 35062۔گواہ شد نمبر 2 اظہر حمید وصیت نمبر 68866

مسل نمبر 98031 میں بشریٰ پروین

زوجہ نصیر احمد سندھو قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح کلاس ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 3 مرلہ واقع مبارک ٹاؤن ربوہ مالیتی -/330000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (3) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 علی احمد ولد چوہدری محمد دین (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور ولد محمد مقبول

مسل نمبر 98032 میں احمد حسن

ولد مبارک احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالونی شوکت آباد ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد حسن۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف نو روصیت نمبر 39487

مسل نمبر 98033 میں چوہدری اسد اللہ خان ساہی

ولد چوہدری ظفر اللہ خان ساہی قوم ساہی پیشہ عارضی ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری اسد اللہ خان ساہی۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم۔گواہ شد نمبر 2 عامر ظفر ولد چوہدری ظفر اللہ خان ساہی

مسل نمبر 98034 میں عظمان احمد

ولد امان اللہ قوم ڈھڈی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عظمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 عمران شہزاد ولد محمد صادق۔گواہ شد نمبر 2 وحید احمد رفیق ولد محمد اصغر قمر

مسل نمبر 98035 میں مبشرہ سرور

بنت محمد سرور ظفر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ سرور۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524

مسل نمبر 98036 میں مسعودہ جاوید

زوجہ جاوید مصطفیٰ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) فلیٹ مالیتی -/500000 روپے (3) طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسعودہ جاوید۔گواہ شد نمبر 1 عبدالاکبر ولد غلام کبریا۔گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 98037 میں بلقیس بیگم

زوجہ ناصر احمد جٹ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/128000 روپے (2) 1/2 1 مرلہ جگہ مالیتی -/70000 روپے (3) حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بلقیس بیگم۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد جٹ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد گجر ولد عبدالمجید گجر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

شکریہ احباب

مکرم صوبیدار چوہدری صابر حسین صاحب دارالصدر شمالی بڑی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ رانی بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری وکیل محمد صاحب ہیلاں بھاگڑہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر مورخہ 20 مارچ 2009ء کو بعمر 98 سال وفات پاگئیں۔ ان کی وفات پر جماعت احمدیہ ہیلاں، آزاد کشمیر کی دیگر جماعتوں کے احباب، ربوہ اور دیگر شہروں سے کثیر تعداد میں احباب وخواتین نے بالمشافہ اور بذریعہ فون ہم پانچ بھائیوں اور بہن کے ساتھ اس موقع پر افسوس کا اظہار کیا اور ہمارے دکھ اور غم کو ہلکا کرنے میں مدد دی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے احسن عطا فرمائے۔ آمین۔ روزنامہ الفضل کے ذریعہ خاکسار اور جملہ پسماندگان والدہ صاحبہ مرحومہ تہہ دل سے ان احباب وخواتین کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور والدہ صاحبہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد نے درج ذیل انڈر گریجوایٹ کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ الیکٹریکل انجینئرنگ۔ ii۔ سافٹ ویئر انجینئرنگ۔ iii۔ مکینیکل انجینئرنگ۔ iv۔ میکاٹرونکس انجینئرنگ۔ v۔ انوائرنمینٹل انجینئرنگ۔ vi۔ کمپیوٹر انجینئرنگ۔ vii۔ سول انجینئرنگ۔ viii۔ کیمیکل انجینئرنگ۔ ix۔ میٹیریلز انجینئرنگ۔ x۔ انفارمیشن اینڈ کیمونیکیشن سسٹمز انجینئرنگ۔ xi۔ بی ایس اکنامکس۔ xii۔ بی بی اے آنرز۔ xiii۔ بی آئی ٹی۔ xiv۔ بی ڈی ایس۔ xv۔ ایم بی بی ایس۔

درخواست فارم بمعہ پراسپکٹس -/1500 روپے کے عوض 13 اپریل 09 سے عسکری بینک سے ملیں گے جبکہ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 مئی 09 ہے اور آن لائن Apply کرنے کی آخری تاریخ 20 مئی 09 ہے۔ مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ www.nust.edu.pk یا روزنامہ جنگ مورخہ 31 مارچ 09 ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ملازمت کے مواقع

1۔ انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کو آفیسرز، اینلیسٹ پروگرامر اور ہارڈ ویئر سپورٹ آفیسر درکار ہیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 اپریل 2009ء ہے۔

2۔ بنک الحبیب لمیٹڈ کو مینجمنٹ ٹرینی آفیسرز اور بینکنگ آفیسرز کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 15 اپریل 2009ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

3۔ یونیورسٹی آف دی پنجاب کو سٹاف درکار ہے۔

4۔ پاکستان سٹیٹ آئل کمپنی کو پروگرامرز اور کنسلٹنٹس درکار ہیں۔ درخواستیں 12 اپریل 2009ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

5۔ ایک اسلامک بنک کو آپریشنل رسک مینیجر درکار ہے۔ 12 اپریل 2009ء تک درخواستیں بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ:۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان بتاریخ 5 اپریل 2009ء ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب محلہ دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی محترم صوفی عبداللطیف صاحب صدر جماعت احمدیہ دلیاہ جٹاں آزاد کشمیر گزشتہ دنوں گرنے کی وجہ سے ان کے کولہے کی ہڈی کا فریکچر ہوگیا تھا۔ راڈ ڈال کر ہڈی کو جوڑ دیا گیا ہے محترم بھائی جان پہلے ہی بیمار تھے اور بہت کمزور تھے اس صورت حال میں ان کا یہ حادثہ ہمارے لئے بہت تشویشناک تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے خاص فضل سے ہماری اس تشویش کو کم کر دیا ہے اب وہ سہارے سے چلنے کے قابل بھی ہیں۔ واہ کینٹ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے دردمندانہ درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اس نافع الناس وجود کو صحت مند عمر عطا فرمائے۔

مکرم راشد احمد صاحب دھیڑوی انسپکٹر مال وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ حفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری محمد اسلم صاحب سرا آف دوڑ ضلع نواب شاہ کو تقریباً 4 سال قبل برین ہیمبرج ہوا تھا اور فالج کی وجہ سے دایاں بازو کام نہیں کرتا۔ نظر پر بھی اثر ہے کمزوری کافی ہے جسم بھاری ہونے کی وجہ سے چلنے پھرنے میں کافی دقت ہے علاوہ ازیں بلڈ پریشر، پتہ اور معدے کے دیگر عوارض میں بھی مبتلا ہیں احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرماوے اور صحت وتندرستی والی لمبی عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالحمید بٹ صاحب بابت ترکہ برکت بی بی صاحبہ)

مکرم عبدالحمید بٹ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ برکت بی بی صاحبہ زوجہ محمد رفیع صاحب وفات پاچکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 11/2-A دارالیمن غربی ربوہ میں سے برقبہ 5 مرلہ 73.5 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم پرویز قاسم بیگ صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم عبدالحمید بٹ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ وحیدہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ فہمیدہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ رفاقت بی بی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اپنے آپ پر احسان

حضرت مصلح موعود نے 1937ء کے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

”دوستوں کو چاہئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں یہ ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا۔ بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا۔“

حضور کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ لیں۔ کیا وہ الفضل کا روزانہ پرچہ منگواتے ہیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

قرآن کلاسز میں شمولیت کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اطفال ریلی برطانیہ سے خطاب میں 10 اپریل 2005ء کو فرمایا:۔

”قرآن کریم پڑھیں۔ قرآن کریم پڑھیں گے تو آپ کو پتہ لگے گا کہ ہم نے کیا کیا کچھ کرنا ہے، کیا کیا کچھ اللہ میاں نے ہمیں حکم دیئے ہیں، کیا تعلیم دی ہے۔ تو اس طرح آپ کو بہت سارے فائدے ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ اکثر بچے ہمارے جو دس سال سے اوپر کے ہیں باقاعدہ قرآن کریم پڑھتے ہوں گے۔ اگر نہیں پڑھتے تو پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ روز کم از کم ایک رکوع پڑھا کریں اور کلاسوں میں بھی شامل ہوا کریں۔ خدام الاحمدیہ اگر کلاسیں لگاتی ہے تو بڑی اچھی بات ہے۔ نہیں لگاتی تو کلاسیں لگانی چاہئیں۔ تاکہ بچوں کو بتائیں تو جب آپ لوگ اس طرح تعلیم حاصل کریں گے تو (۔) جماعت کے لئے بہت مفید وجود بن جائیں گے، جماعت کا ایک بہت مفید حصہ بن جائیں گے۔“

(مشعل راہ جلد نمبر 5 حصہ 2 ص 165)

اپنا علاج خود کیجئے

آجکل علاج معالجہ بہت مہنگا ہو چکا ہے آپ ہماری ویب سائٹ پر جا کر با آسانی اپنا علاج خود کر سکتے ہیں۔ بفضل خدا ہماری ویب تجارتی کم اور رفاہی زیادہ ہے۔ کمپیوٹر یا انٹرنیٹ نہ ہونے کی صورت میں کسی نیٹ کیفے سے کسی کی مدد لے لیجئے۔ ہمارے چند خصوصی معالجات۔ جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ پریشر، بے اولادی (بوجہ سپرم پرابلم) خصوصی کمزوری، گیس، بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش وغیرہ ہمیں کال کیجئے ہم آپ کو ادویات میل کر دیں گے بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رابطہ کریں۔ فون 001-416-832-7056

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن) مظہر ہسپتال احمد نگر ربوہ

0334-6372686-047-6211544
Email:drmazharus@yahoo.com
Email:drmazharsca@yahoo.com
web:www.drmazhar.com

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام

رحیم جیولرز

نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

کاشف جیولرز گولبازار ربوہ

میاں غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے اکیاون سال

1958 تا 2009

حکیم شیخ بشیر احمد ایم۔اے، فاضل طب والجراحت

فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382

ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں

مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔

بفضلہٖ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔

مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

ویب: www.khurshid.we.bs
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

خبریں

(ن) لیگ وفاقی حکومت میں آئی تو پنجاب کابینہ میں آئیں گے

پیپلز پارٹی نے پنجاب حکومت میں اپنی شمولیت کو مسلم لیگ (ن) کی وفاقی کابینہ میں شرکت سے مشروط کر دیا ہے اور اس سلسلہ میں وزیراعظم گیلانی آئندہ دو تین روز میں مسلم لیگ (ن) کی قیادت سے ملاقات کر کے انہیں وفاقی کابینہ میں دوبارہ شامل ہونے کی باضابطہ دعوت دیں گے۔ اس امر کا فیصلہ ایوان صدر میں صدر زرداری کی صدارت میں پیپلز پارٹی پنجاب کی صوبائی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔

امریکہ دہشت گردی کے خلاف پالیسی بدلے

مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے کہا ہے کہ ڈرون حملے پاکستان اور امریکہ کے حق میں نہیں یہ بند کئے جائیں، صدر اوباما کو یہ پالیسی بدلنا ہوگی۔ پنجاب حکومت میں شمولیت کے حوالے سے صدر زرداری کے ہر فیصلے کو قبول کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے رائے ونڈ میں مختلف غیر ملکی وفود اور سفارتکاروں سے ملاقات اور پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے غیر رسمی مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

وانا میں جاسوس طیارے سے حملہ 4 افراد جاں بحق 25 زخمی

جنوبی وزیرستان کے علاقے وانا میں امریکی جاسوس طیارے سے دو میزائل داغے گئے ہیں جس سے 4 افراد جاں بحق جبکہ 5 زخمی ہو گئے۔ طیارے نے ایک گاڑی کو نشانہ بنایا۔ تباہ ہونے والی گاڑی میں سوار افراد گاڑی پر مشین گن نصب کر رہے تھے۔ انہوں نے جاسوس طیارے پر فائرنگ کی جس پر جوابی میزائل داغے گئے۔

بیت اللہ محسود پاکستان اور افغانستان کے لئے بڑا خطرہ ہیں

نئی دہلی میں بھارتی حکام سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے امریکی خصوصی نمائندے رچرڈ ہالبروک نے کہا ہے کہ افغانستان میں نیٹو فورسز کو سخت مزاحمت کا سامنا ہے۔ افغانستان کا مسئلہ بھارت کے بغیر حل نہیں ہوسکتا۔ سوات کی صورتحال تشویشناک ہے۔ بیت اللہ محسود پاکستان اور افغانستان کے لئے بڑا خطرہ ہیں۔ بھارت کو خطے میں امن واستحکام کے لئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

گھڑیاں 15 اپریل سے ایک گھنٹہ آگے کرنے کا فیصلہ

وفاقی کابینہ نے 15 اپریل سے ملک میں گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کابینہ کا اجلاس وزیراعظم کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں ایران پاکستان اور بھارت گیس پائپ لائن منصوبے کی منظوری بھی دی گئی۔

پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو کے اصل قاتلوں تک پہنچنا چاہتا ہے

مشیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا ہے کہ پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو کے اصل قاتلوں تک پہنچنا چاہتا ہے، ان کے قتل کی تحقیقات کے سلسلے میں اقوام متحدہ کے کمیشن کی فنی جائزہ ٹیم نے اسلام آباد میں مشیر داخلہ سے ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق وزارت داخلہ کے ساتھ ہونے والی ملاقات میں اعلیٰ حکام نے تحقیقاتی جائزہ ٹیم کو مقامی انتظامیہ اور اسکاٹ لینڈ یارڈ کی تحقیقات کے اہم نکات پر بریفنگ دی۔ اس موقع پر رحمٰن ملک نے کہا کہ اقوام متحدہ کے تحقیقات کی ہر ممکن معاونت کی جائے گی۔ ٹیکنیکل ٹیم پاکستان میں چار روز قیام کرے گی۔

پنجاب میں سرکاری بھرتیاں ارکان اسمبلی کی معاونت سے کرنے کا حکم

حکومت پنجاب نے صوبہ بھر کے سرکاری اداروں میں کی جانے والی بھرتیوں، مارکیٹ کمیٹیوں کے چیئرمینوں اور بیت المال کمیٹیوں پر تقرریوں کو اراکین اسمبلی کی معاونت سے مشروط کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

سالانہ سائنس و آرٹ نمائش ناصر ہائی سکول ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم کے زیر انتظام صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے مبارک سال میں قائم ہونے والے ''ناصر ہائی سکول'' دارالیمن وسطی ربوہ کو پہلی سالانہ سائنس و آرٹ نمائش مورخہ 28 اور 29 مارچ 2009ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

28 مارچ کو بعد نماز عصر افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر حمید اللہ نصرت پاشا صاحب نے اجتماعی دعا کے ساتھ نمائش کا افتتاح کیا۔ دعا کے بعد تمام مہمانوں نے نمائش کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ بھی پیش کی گئی۔

نمائش میں شعبہ سائنس کے 50، جنرل گروپ کے 40 جبکہ شعبہ فائن آرٹس کے حوالے سے 31 ماڈلز رکھے گئے تھے۔ شعبہ سائنس میں فزکس، کیمسٹری، بیالوجی اور ریاضی کے ماڈلز بنائے گئے تھے جن میں بجلی کا پاور پلانٹ، ٹائی ٹینک جہاز کا ماڈل، ڈرون طیارے اور الیکٹرک سرکٹ قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح کیمسٹری میں الیکٹرونز، ایٹمز وغیرہ۔ بیالوجی میں خلیہ کی ساخت، فنجائی بیکٹیریا، نظام انہضام، مائی ٹوسس وغیرہ جبکہ ریاضی میں ذہنی صلاحیتوں کو تیز کرنے والی گیمز اور جیومیٹری کے بنیادی تصورات کو ماڈلز میں دکھایا گیا تھا۔

جنرل گروپ میں انگلش لینگوئج کے بنیادی قواعد و ضوابط کو تصویری شکل میں سمجھایا گیا۔ اسلامیات میں آنحضرتؐ کا مختلف ملکوں کے بادشاہوں کے نام خطوط بھجوانے کا نقشہ اور عربی میں الیس اللہ کی بڑی انگوٹھی قابل ذکر ہیں جبکہ اردو میں محاورہ جات کو تصویری شکل میں دکھایا گیا تھا۔

شعبہ فائن آرٹس میں لوگوں کو تخلیقی شعور دلانے کے لئے پلاسٹر آف پیرس اور جالی سے بنا مجسمہ، انسانی چہرے کے ماسک، ٹیکٹائل ٹیکسچرز سے بنی کالونیاں، پورٹریٹس، ایبسٹریکٹس پینٹنگز، کولاج ورک، کیلیگرافی، تھرماپول سے بنے میوزیکل آلات اور سکریپ کی مدد سے بنائی گئیں ایلین فارمز، اینیمل فارمز، انسیکٹ فارمز اور مٹی سے بنی برڈ فارمز کے علاوہ بہت سی کریئٹو (Creative) اشیاء نمائش کی زینت بنائی گئی تھیں۔ نمائش میں رکھے گئے ماڈلز، پینٹنگز اور دیگر تمام اشیاء کو طلباء نے اساتذہ کے تعاون سے خود تخلیق کیا۔

نمائش کے دوران سکول کی لائبریری اور لیبارٹری کو بھی لوگوں کے مطالعہ، مشاہدہ اور علمی اضافے کے لئے پیش کیا گیا جس میں سائنس اور آرٹس کے حوالے سے مختلف کتب و رسائل، اخبارات اور مجلّات رکھے گئے اور اسی طرح لیبارٹری میں سائنسی آلات اور بیالوجی کے مختلف نمونہ جات دکھائے گئے۔

نمائش کے دوران معائنے کے لئے خواتین و مرد حضرات اور فیملیز کے لئے علیحدہ علیحدہ اوقات مقرر کئے گئے تھے۔ ہزاروں کی تعداد میں ربوہ کے احباب نے نمائش کو دیکھا، لطف اندوز ہوئے اور طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کی۔ نمائش کے لئے سکول کے کوریڈور اور بعض کمروں کو استعمال کیا گیا۔ ماڈلز اور دیگر تمام اشیاء کو میزوں پر شعبہ وائز نہایت ترتیب کے ساتھ جبکہ پینٹنگز کو دیواروں اور فلیکسز پر خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ ہر میز پر بعض تربیت یافتہ طلباء کو ڈیوٹی پر بطور گائیڈ مقرر کیا گیا تھا جو کہ نمائش میں موجود اشیاء کے بارے میں زائرین کو مکمل بریفنگ دے رہے تھے۔ نمائش دیکھنے والوں کی تفریح اور ریفریشمنٹ کے لئے سکول کے سبزہ زار میں فوڈ سٹالز بھی لگائے گئے تھے جنہوں نے نمائش کی رونق کو دوبالا کر دیا اور بطور خاص بچوں اور خواتین نے ان سے خوب استفادہ کیا۔

الغرض تحقیقی، تکنیکی اور تخلیقی اعتبار سے یہ ایک کامیاب نمائش تھی جس کو احباب جماعت نے پسند کیا۔ امید ہے کہ جماعت کے علمی ادارے اور ذیلی تنظیمیں اس قسم کی عمدہ کاوشوں کو جاری رکھتے ہوئے افراد جماعت کی علمی اور فکری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا باعث بنتی رہیں گی۔

(رپورٹ ایم۔اے رشید)

ربوہ میں طلوع وغروب 10 اپریل

طلوع فجر	4:19
طلوع آفتاب	5:44
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:36

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1400/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ADVANCED HOMOEOPATHY
(52 سالہ ریسرچ) 7 نئے زاویوں سے
پرانے مریضوں کا علاج
کروایئے / سیکھئے۔ (فیس جو آپ دے سکیں)
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ: 0334-6372030

صاحب جی فیبرکس
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ربوہ
047-6214300

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

FD-10

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238